

به هدایات باسعادات سرمدی

نسخه‌بازی راه معرفت ایزد نشان

مستطبه

ملخص القرآن فی امتحان اهل الایمان

تالیف

مفتی احمد الدین صاحب صبر آزادانی

در مطبع صدیقی بمبئی خرقطبع ویرکشید

وَعَلَّمَ الصَّالِحَاتِ فَلَهُمْ أَجْرٌ كَثِيرٌ مَحْسُورُونَ وَأَزَلَّتِ الرِّجَّةُ لِلشَّيْطَانِ بَیِّنَاتٍ وَاصْبَابُ الْحَبَّةِ
سَمِ الْفَارِزُونَ وَعَلَى كُلِّ نَفْسٍ عَلَي شَأْنِهَا كَيْفَ سَأَلَ مِنْ - گاهی سعادتمند
مَعْلُومٌ شَقَالٌ ذَرَّةٌ خَيْرٌ أَرِيَهُ وَنَحْوُ شَقَالٍ ذَرَّةٌ شَرٌّ أَرِيَهُ فَأَمَّا مَنْ قَلَّتْ مَوَازِينُهُ فَهُوَ فِي
عَيْشَةٍ رَاضِيَةٍ وَأَمَّا مَنْ خَفَّتْ مَوَازِينُهُ فَأَمَّةٌ بَادِيَةٍ سَمِ دَل تَنَگ و حیران و سید
سان لرزان ہے اور گاہ انعام لَاقَطُوا مِنْ رَحْمَةِ اللَّهِ وَلَا يَشْعُرُونَ رُوحَ اللَّهِ
إِنَّهُ لَا يَأْتِيَنَّ مِنْ رُوحِ اللَّهِ إِلَّا الْقَوْمَ الْكَافِرُونَ وَأَمَّا رُسُلُنَا الْأَرْحَمَةُ لِلْعَالَمِينَ
وَأَنَّ اللَّهَ كَذَّوْ فَضِلْ عَلَى النَّاسِ سَئِيسِي اسید اور کیا کیا لطیفان ہے -
گاہی بطور آزمائش و امتحان یوں خطاب ہو وَلَقَدْ كَلَّمْنَا بَنِي نُوحٍ مِنَ الْخَوْفِ وَابْتِخَارَ
وَلَقَدْ كَلَّمْنَا مِنْ الْأَمْثَالِ وَالْأَنْفُسِ وَالْمَعْرَاتِ اور کبھی نوازش و لطیفان یہ جوابی
وَلَقَدْ كَلَّمْنَا الصَّابِرِينَ الَّذِينَ إِذَا أَصَابَهُمُ مُصِيبَةٌ قَالُوا إِنَّا لِلَّهِ وَأَنَا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ ط
أُولَئِكَ عَلَيْهِمْ صَلَوَاتٌ مِنْ رَبِّهِمْ وَرَحْمَةٌ وَأُولَئِكَ هُمُ الْمُسْتَدْرُونَ کیا تو نہیں جانتا کہ
حضرت ابو البشر سے لیکر تا جناب رسالت تا ب کیا کیا امتحان ہوتے ہیں - اور
بہر براہ جو سن بندہ پروری و مقضاے ضرب العلام امانت المولے کس کس رعایت
اور حمایت کے سامان فقبارک اللہ حسن الخالقین کبھی حضرت انسان کو از
راہ عدالت و سبکی شناسمت اعمال سید سے قابل ہنفل السائلین ٹھہراوے
اور کبھی بچوں پر رحمت و غنایت بکروا حسنہ جابر یا سئل علی علیین پریشان و
سوز و زماوے سبحان اللہ رب العالمین کبھی یہ متاع کبریا کو سن قدر والی و مہربانی
مقبول و مورد نواب ہو و گاہی یہ مجموعہ حکمت و عبرت عوب باطنی و مقوم ظاہری

السلام و برکت
طیبت من سادگی
دعائین و ادب
شرف و کبریا
کلم کرنا ہے
بول بر
شرف و کبریا
بہر بہرہ

جہاں سے
شرف و کبریا
جہاں سے
شرف و کبریا
جہاں سے
شرف و کبریا
جہاں سے
شرف و کبریا

وَعَلَّمَ الصَّالِحَاتِ فَلَهُمْ أَجْرٌ كَثِيرٌ مَحْسُورُونَ وَأَزَلَّتِ الرِّجَّةُ لِلشَّيْطَانِ بَیِّنَاتٍ وَاصْبَابُ الْحَبَّةِ
سَمِ الْفَارِزُونَ وَعَلَى كُلِّ نَفْسٍ عَلَي شَأْنِهَا كَيْفَ سَأَلَ مِنْ - گاهی سعادتمند
مَعْلُومٌ شَقَالٌ ذَرَّةٌ خَيْرٌ أَرِيَهُ وَنَحْوُ شَقَالٍ ذَرَّةٌ شَرٌّ أَرِيَهُ فَأَمَّا مَنْ قَلَّتْ مَوَازِينُهُ فَهُوَ فِي
عَيْشَةٍ رَاضِيَةٍ وَأَمَّا مَنْ خَفَّتْ مَوَازِينُهُ فَأَمَّةٌ بَادِيَةٍ سَمِ دَل تَنَگ و حیران و سید
سان لرزان ہے اور گاہ انعام لَاقَطُوا مِنْ رَحْمَةِ اللَّهِ وَلَا يَشْعُرُونَ رُوحَ اللَّهِ
إِنَّهُ لَا يَأْتِيَنَّ مِنْ رُوحِ اللَّهِ إِلَّا الْقَوْمَ الْكَافِرُونَ وَأَمَّا رُسُلُنَا الْأَرْحَمَةُ لِلْعَالَمِينَ
وَأَنَّ اللَّهَ كَذَّوْ فَضِلْ عَلَى النَّاسِ سَئِيسِي اسید اور کیا کیا لطیفان ہے -
گاہی بطور آزمائش و امتحان یوں خطاب ہو وَلَقَدْ كَلَّمْنَا بَنِي نُوحٍ مِنَ الْخَوْفِ وَابْتِخَارَ
وَلَقَدْ كَلَّمْنَا مِنْ الْأَمْثَالِ وَالْأَنْفُسِ وَالْمَعْرَاتِ اور کبھی نوازش و لطیفان یہ جوابی
وَلَقَدْ كَلَّمْنَا الصَّابِرِينَ الَّذِينَ إِذَا أَصَابَهُمُ مُصِيبَةٌ قَالُوا إِنَّا لِلَّهِ وَأَنَا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ ط
أُولَئِكَ عَلَيْهِمْ صَلَوَاتٌ مِنْ رَبِّهِمْ وَرَحْمَةٌ وَأُولَئِكَ هُمُ الْمُسْتَدْرُونَ کیا تو نہیں جانتا کہ
حضرت ابو البشر سے لیکر تا جناب رسالت تا ب کیا کیا امتحان ہوتے ہیں - اور
بہر براہ جو سن بندہ پروری و مقضاے ضرب العلام امانت المولے کس کس رعایت
اور حمایت کے سامان فقبارک اللہ حسن الخالقین کبھی حضرت انسان کو از
راہ عدالت و سبکی شناسمت اعمال سید سے قابل ہنفل السائلین ٹھہراوے
اور کبھی بچوں پر رحمت و غنایت بکروا حسنہ جابر یا سئل علی علیین پریشان و
سوز و زماوے سبحان اللہ رب العالمین کبھی یہ متاع کبریا کو سن قدر والی و مہربانی
مقبول و مورد نواب ہو و گاہی یہ مجموعہ حکمت و عبرت عوب باطنی و مقوم ظاہری

سیدنا محمد بن عبد اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
 علیہ السلام سے خطاب ہو۔ وہ وہ انسان سا مافل ظالم بندہ
 اور ایسا کریم جو ادا تھا۔ استغفر اللہ یہ وعدہ حسن صلہ اور ثقلین کے عصیان
 و جہل و غفلت کا یہ تماشا و اتہا۔ بہت بہت مالتو عدو و منافق ابر و باد و
 مد و منور شید و فلک و درکار اندہ تا تو نانی بکھ آری و بغفلت بخوری و ہمہ از
 بہر تو سرگشتہ و فرمان بردار و شرط انصاف نباشد کہ تو فرمان نہ بری و دامن
 ضلالت ارشاد ہو کہ اَقْرَبُ اِلَیَّ مِنْ حَبْلِ الْوَرِيدِ اَمْسُ جَنَاب سے علی العموم خطاب ہو
 اِذَا سَاَلَكَ عِبَادِي عَنِّي فَاَنْتَ قَرِيبٌ اَجِبْ وَكَلِمَةُ اللّٰهِ اِذَا دُعِيَ - ذرا سوچو گا
 کہ غلغلہ کو کس موجب و اِنَّ السَّاعَةَ لَآتِيَةٌ كَسَقَدَرٍ بَلَدٍ صَدَاقِ و ملاحظہ فرمائیے

کہ نعمہ اِذَا زُلْزِلَتِ الْاَرْضُ زِلْزَالَهَا اِذَا رِجْسُ اسما بر سر غوغا ہے اور انسان غفلت
 بشمار کیسا بے پروا۔ یہ وہ واقعہ ہے کہ اصحاب خوف بھی اس سے مطمئن
 نہیں اور ارباب دانش اس تلخ جان سے ایک دم غافل و آسودہ نہیں۔ یہ وہ
 مولناک سانحہ ہے کہ اسکی سماعت مجرور سے خود کار متقیوں نے جان دی اور
 مدد اُسرے خوف و خطر آسائش و آسودگی سے ہرگز گذران کی نقول ہی کہ جب
 حضرت امام زین العابدین علیہ السلام نماز ادا فرماتے تو زمانہ گل غنائی عذار پر بہار
 کبھی رشک جوش بھاران ہوتا اور کبھی محسوس شگستہ رنگی رخسارہ خزان - کسی
 آپ سے باعث پوچھا ارشاد ہوا کہ آیت و عید و خوف یا اس و ہراس سے استغفر
 ہوتا ہوں اور مضمین بشارت نعیم درجا سے باغ باغ اور گل گل ہوتا ہوں
 و سب گوی و دواع یاران کرد و نیمہ زین رومی سرخ زان سوز و تقصیل
 سوالات امتحان نفس کہ میں کیا کیا گناہ کیا ہے اور مجھ کو کیا کیا فرج ہے

ترک ہو گئے ہیں یہ خداوند برتر کی بیخ و بن تہلیل و عبادت میں کیا کوشش کی اور
 اپنے حسابوں کے حق میں کیا بھلائی کی اور ان کی بیہودہی و فلاح کے عہدہ موقع و مرتبہ
 میں کیا غفلت کی ۳۱ دن گناہوں کو جو تھیک میرے حال کے مشابہ و بعینہ میں کہیں
 غور و شمار کیا جیسے خباثت و نجاست، غصہ و غصہ و بے حیائی، ناپارسائی و
 گراہی ہم آیا میں نے جناب رسالت مآب پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو بصدق دل و خلص
 باطن اپنا پیشوا مادی ہمدی شفیق مہربان مختار کون و مکان تصور و تصدیق کیا اور
 گناہوں ۵ آیا میں نے اپنی صفائی و وقت و الطینان خاطر و سکون باطن کی کچھ ترقی
 پیدا کی یا نہیں اور امور دین میں کس قدر ثابت قدمی حاصل ہوئی اور اپنی موت
 اور تلخی سکرات اور قیامت کو بدل یا در کہا یا نہیں اور راہ تسلیم و رضا و تقیر
 و رضا پر کیسے راضی رہا ۶ آیا میں نے اپنی نماز ادا کی اور کس شان و سامان سے
 اور تلاوت قرآن مجید بجالایا اور کیسی حضور صلی اللہ علیہ وسلم اور ایمان سے
 مجھے اپنے نفس و بدن اور اعزہ اور اعتبار پر کیا رحم کرنا چاہیے جسکے واسطے
 خداوند قدیر سے التماس و التجا کروں - ۸ جو جو عہد و موثیق کہ میں نے بروز
 است کئے ہیں انکو میں نے کیا ادا کیا اور یاد کیا یا نہیں سوالات بوقت صبح
 اکل رات میں نے نماز ادا کی یا نہیں اور کچھ غور و تامل اور اپنے نفس کا امتحان کیا اور
 کس شان سے ۲ کیا میں نے سب آخر سوئے وقت اور سب سے اول اٹھتے وقت
 خداوند قدیر کو یاد کیا ۳ میں نے اپنے ارادہ و خیال و نیت و قول و فعل سے کیا کیا گنا
 کئے اور کل رات سے کون کون فرض و واجب مجھے ترک و تضامین ہم آج
 کون موقع اور تبار عبادت الہی و نفع و فوائد میرے حساب کا غالباً مجھکو حاصل

ہو سکتا ہے ۵ مجھ کو کس کس رعب و خوف کی غالباً اشاعت کرنی چاہئے
 ۶ مجھ میں کون کون صفات پسندیدہ موجود ہیں اور کون کون نہیں ۷ کیا آج
 میرا یہ شوق و تمنائو کہ خدا کے اور خدا کے حبیب کی محبت و رضیات میں بصدر
 ذل و نیت خالص مشغول ہوں سوالات امتحان نفس بطور یاد دہانی نہایت
 وسعاً و خوضاً میری خلقت اور پیدائش کی علت اور فائدہ کیا ہے ۲ میرا عمرہ
 مطلب اور کام میں عالم عبرت اور تماشا گاہ میں کیا ہے ۳ مجھ کو کسی حاکم مالک نے
 کوئی حکم و ارشاد واجب التعمیل و الانقیاد فرمایا ہو یا نہیں اور اسکی تعمیل اور
 عدم تعمیل و عصیان و نافرمانی کی صورت میں کس جزا و سزا کا عہد و اقرار ہو کر دیا
 ۴ اس حکام رسائی و رسالت کے واسطے کس بزرگ و برگزیدہ کو اللہ تعالیٰ نے
 مقبول و مبعوث فرمایا ہے ۵ اسکی اطاعت و رضیات کی بابت کیا کیا ارشاد
 ہوا ہے ۶ اسکی جہت و کتبہ کتنا و کیسا ہے اور اس سرور و عالیقدر کا اس
 دربار میں کیا اختیار ہے ۷ میرے نازق مالک حامی مبین حافظ پردہ پوش
 غفر نیوش عفو کار رحم شعار پروردگار کا رساز بندہ نواز کون ہو اور کیسا
 ۸ میری مشکل کو کون حل کرتا ہو دشمن سے مجھے کون محفوظ رکھتا ہے و اس
 شہ باطن سے کون بچاتا ہے میری آبر و حرمت کا نگہبان کون ہو میری عیال
 و اطفال کو کون پرورش کرتا ہو ۹ آیا میں نے آیہ و مانت علیہ الجن و الانس الا
 یسجدون پر عمل کیا یا نہیں ۱۰ جسکی ملک میں میں رہتا ہوں اور جس کا گناہ
 کہا تا ہوں آیا اسکا حکم میں جالائما ہوں یا نہیں ۱۱ اگر وہ اس نافرمانی
 و سرکشی پر اپنے ملک سے بدر کر دے تو کہاں رہوں اور جو وہ رزق بند کر دے

اور کون کون
 میری عیال
 و اطفال کو
 پرورش کرتا
 ہو

تو کون کھلا دے اور جو وہ مارے تو کون حمایت کرے ۱۲ میں ملک مودود
 وراز سے اگر جو اس سافر خانہ میں شب بامش اور عظیم ہون تو کون ساسفر عظیم
 درمیش ولادہ ہو اور وہ ان کا توشہ کیا مہیا دسر انجام گیا دلوازہ سفر کیا ساتھ
 لیا ۱۳ اس منزل و مسکن کی اصلاح آسائش دار این کیو اسطی جان مجھے اندر لانا
 ملک تیا م ضروری کیا چیز ضرور درکار ہے ہم اس جہان اور مکان کے حاکم و بادشاہ
 کی رضامندی و خرسندی کیو اسطی مجھو کیا سامان درکار ہے ۱۵ بازار سزا و جزا
 کیو اسطی کون سی متاع و جنس محبوب و مطلوب ہے ۱۶ بل صراط کے عبور کیو اسطی
 کیسے حسن عمل کا مرکب درکار ہے ۱۷ وضع میزان اور وزن نامہ اعمال کی بوقت
 شگینی حسن کردار و شایستگی عمل کس قدر ضرور ہے سوالات امتحان نفس در
 سعادت و معاش - ۱ آیا میں بہت باز بہت گو حق پسند حق فہم و حق گذر
 ہوں یا نہیں ۲ حق خدا و حقوق عباد میں کیا بے نقصہ کوتاہی کی ۳ نیابت
 و فریب و مخالطہ وہی و عیاری و جالاکئی سے کیا کیا حاصل کیا ۴ جس معاش
 و کسب سے میں گزاران کرتا ہوں آیا وہ بوجہ حلال ہے یا حرام ۵ حقوق والدین و
 زن و فرزند برابر و ہمسایہ ادا کرتا ہوں یا نہیں ۶ آیا میں کسی کا دیون
 ہوں اور اس جہان میں کہاں سے ادا کر سکوں گا ۷ آیا اس طرح کا نفع و نذر
 و تحفہ سود و رشوت و حق تلفی تو نہیں ۸ آیا یہ بیع و شرا و ہین و ہبہ داد
 و سند و معاملہ جائز ہے یا نہیں ۹ آیا یہ عیلہ شرعی ہو یا غیر شرعی اور اس
 سے حق تلفی کیسی ہوتی ہے یا نہیں ۱۰ یہ انعقاد و عہدہ شرعاً درست ہو یا نامرست
 اور واقع اور نفس الامر میں اسکی حقیقت کیا ہے سوالات عام اکیا میں

خداوند تقدیر کے مال بیزوال اسواون بركات اور فضلات کو جو اس کے بھروسے
 کمالیت کی بنیوں جانتا سمجھتا ہوں ۲ کیا اس کی مرضی نامرعی کو تمام موجودات
 و کمفونات پر مقدم جانتا ہوں اور اس کی فضل و کرم کا امیدوار رہتا ہوں ۳
 میں اس کے کلام اور احکام اور اس کی مساجد اور مخلوقات کو کس نشان و سامان
 سے جانتا مانتا ہوں ۴ کیا میرا دل اکثر اوقات خداوند پر تر سے غافل و مگروا
 سے مشاغل رہتا ہے ۵ کیا میں اکثر و بہت زیادہ اس کی ذات پاک پر غور و تامل
 کرتا ہوں اور میں اس کی رحمت اور نشان جالی اور غایت لایزال کا طالب ہوں
 اور حسیات اسلام اور حرم دین و ایمان کس قدر ہے ۶ کیا میں نماز و تلاوت کبھی
 ادا کرتا ہوں اور مصداق اِنَّ قُرْآنَ الْفَجْرِ كَانَ مَشْهُودًا کا ہوتا ہوں اور
 اس کی تلاش اور پیمائش میں کبھی میں غفلت باعلاق التدریج عمل کرتا ہوں اور
 سعی اور عرق ریزی اس کی تحصیل میں کرتا ہوں یا نہیں ۷ کیا تمامی خواہش میری
 نفس اور روح کے اوپر مری اور منصرف ہے کہ میں خداوند تقدیر کی محبت و
 اخلاص و عبادت و اطاعت میں ثابت قدم اور مستقل رہوں ۸ کیا میں اپنے
 مسایہ پر مضمون ہر جہ پر خود ناپسندی بردگیری پسند نظر خیر خواہی و صلاح
 و فلاح نظر کرتا ہوں ۹ کیا میں تمام خیالات فاسدہ بداندیشی عداوت عناد
 و حسد و حق و نفی و کینہ سے پاک و آزاد ہوں ۱۰ کیا میں اپنے مسلمان بہائم و
 و جملہ بنی آدم کے حق میں ان بدسلوکیوں سے جو مجھ کو ناپسند ہیں نفرت و
 پرہیز کرتا ہوں یا نہیں جیسے بدگوئی غیبت حقارت پردہ درمی فتنہ اندازی
 مفسدہ پردازی ۱۲ کیا میں واقع میں جیسا اپنے نفس کی ہوس و فلاح کی کوشش

کتب
 بیگم زین العابدین
 فریاد ہے در بار

[illegible][illegible]

وَأَنْ تَبْذُرُوا مَالَكُمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَأَنْ تَكُونُوا مِنَ الْمُؤْمِنِينَ
الغیب و دانای نہان و آشکارا - اس پر لحاظ و غور کرنا چاہئے کہ آیا میں
اس آیت پر بھی عمل کیا یا نہیں لَا تَخْشَوْا الْكَافِرِينَ أُولَئِكَ مِنْ
دُونِ الْمُؤْمِنِينَ وَمَنْ يَفْعَلْ ذَلِكَ فَلَيْسَ مِنَ اللَّهِ فِي شَيْءٍ إِلَّا أَنْ يَتَّقُوا
تَقْوَاهُ ۖ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ ۝۱۰۱
پوستی - آیا میں اسکی تصدیق و تعمیل کی ہو قُلْ إِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّونَ اللَّهَ فَاتَّبِعُونِي
يُحْبِبْكُمُ اللَّهُ وَيُغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ ۝۱۰۲ خلاف
پیغمبر سے رہ گزیدہ کہ ہرگز منزلِ خواہد رسید - آیا میں کبھی اس آیت
پر غور کیا ہے اور عمل میں لایا یا نہیں - كُنْ تَائِبًا إِلَى اللَّهِ لَا تُفِيقُوا
لمولفہ شرط کرم میں کہ بیک دم و ہند بہ حیف برین سودہ سودا کنت
آیا میں اس اشارہ و جب التعمیل کو بجا لایوں يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ
حَقَّ تَقَاتِهِ وَلَا تَمُوتُنَّ إِلَّا وَأَنْتُمْ مُسْلِمُونَ لمولفہ خدا مستی کن مزد تو کامل و ہند
جہ کہ کن مان اجر ہر عامل دہند - آیا میں کبھی اس دن کو بھی یاد کر کے
اپنے انجام و اعمال پر سوچتا ہوں جسکے شان میں واقع ہو تو تم بعض وجوہ
و تسود و وجوہ لمولفہ کار گاہ جزا سود و ہم زبان باشد بہ بخوش باہمت
ماتماع خوش بری - آیا میں اس جرکہ و جماعت میں سے ہوں جسکی شان میں
خداوند و عالم نے فرمایا الَّذِينَ يُفَقِّهُونَ فِي الشَّرَارِ وَالْقَرَارِ وَالْكَافِظِينَ
الْفَيْضِ وَالْعَالِينَ عَنِ النَّاسِ وَاللَّهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِينَ ۝۱۰۳ ہر کہ از کیف و ش
آگاہ شدہ و وقف اسرار و مرد راہ شدہ - آیا مجھ میں ہی یہ صفت پائی

وہ کہتا ہے کہ میں نے
کبھی ایسا نہیں کیا
میں نے کبھی ایسا نہیں کیا
میں نے کبھی ایسا نہیں کیا

میں نے اپنے دل سے کہا کہ اگر میں اس کو
پسند کرتا تو یہ میری زندگی کا
ایک نیا دور ہوتا۔
میں نے اپنے دل سے کہا کہ اگر میں اس کو
پسند کرتا تو یہ میری زندگی کا
ایک نیا دور ہوتا۔

مجلس ایامیان از
حضرت مولانا محمد
علی صاحب

[illegible]

۱۵
 ۱۔ کتب خانہ
 ۲۔ کتب خانہ
 ۳۔ کتب خانہ
 ۴۔ کتب خانہ
 ۵۔ کتب خانہ
 ۶۔ کتب خانہ
 ۷۔ کتب خانہ
 ۸۔ کتب خانہ
 ۹۔ کتب خانہ
 ۱۰۔ کتب خانہ
 ۱۱۔ کتب خانہ
 ۱۲۔ کتب خانہ
 ۱۳۔ کتب خانہ
 ۱۴۔ کتب خانہ
 ۱۵۔ کتب خانہ
 ۱۶۔ کتب خانہ
 ۱۷۔ کتب خانہ
 ۱۸۔ کتب خانہ
 ۱۹۔ کتب خانہ
 ۲۰۔ کتب خانہ
 ۲۱۔ کتب خانہ
 ۲۲۔ کتب خانہ
 ۲۳۔ کتب خانہ
 ۲۴۔ کتب خانہ
 ۲۵۔ کتب خانہ
 ۲۶۔ کتب خانہ
 ۲۷۔ کتب خانہ
 ۲۸۔ کتب خانہ
 ۲۹۔ کتب خانہ
 ۳۰۔ کتب خانہ
 ۳۱۔ کتب خانہ
 ۳۲۔ کتب خانہ
 ۳۳۔ کتب خانہ
 ۳۴۔ کتب خانہ
 ۳۵۔ کتب خانہ
 ۳۶۔ کتب خانہ
 ۳۷۔ کتب خانہ
 ۳۸۔ کتب خانہ
 ۳۹۔ کتب خانہ
 ۴۰۔ کتب خانہ
 ۴۱۔ کتب خانہ
 ۴۲۔ کتب خانہ
 ۴۳۔ کتب خانہ
 ۴۴۔ کتب خانہ
 ۴۵۔ کتب خانہ
 ۴۶۔ کتب خانہ
 ۴۷۔ کتب خانہ
 ۴۸۔ کتب خانہ
 ۴۹۔ کتب خانہ
 ۵۰۔ کتب خانہ
 ۵۱۔ کتب خانہ
 ۵۲۔ کتب خانہ
 ۵۳۔ کتب خانہ
 ۵۴۔ کتب خانہ
 ۵۵۔ کتب خانہ
 ۵۶۔ کتب خانہ
 ۵۷۔ کتب خانہ
 ۵۸۔ کتب خانہ
 ۵۹۔ کتب خانہ
 ۶۰۔ کتب خانہ
 ۶۱۔ کتب خانہ
 ۶۲۔ کتب خانہ
 ۶۳۔ کتب خانہ
 ۶۴۔ کتب خانہ
 ۶۵۔ کتب خانہ
 ۶۶۔ کتب خانہ
 ۶۷۔ کتب خانہ
 ۶۸۔ کتب خانہ
 ۶۹۔ کتب خانہ
 ۷۰۔ کتب خانہ
 ۷۱۔ کتب خانہ
 ۷۲۔ کتب خانہ
 ۷۳۔ کتب خانہ
 ۷۴۔ کتب خانہ
 ۷۵۔ کتب خانہ
 ۷۶۔ کتب خانہ
 ۷۷۔ کتب خانہ
 ۷۸۔ کتب خانہ
 ۷۹۔ کتب خانہ
 ۸۰۔ کتب خانہ
 ۸۱۔ کتب خانہ
 ۸۲۔ کتب خانہ
 ۸۳۔ کتب خانہ
 ۸۴۔ کتب خانہ
 ۸۵۔ کتب خانہ
 ۸۶۔ کتب خانہ
 ۸۷۔ کتب خانہ
 ۸۸۔ کتب خانہ
 ۸۹۔ کتب خانہ
 ۹۰۔ کتب خانہ
 ۹۱۔ کتب خانہ
 ۹۲۔ کتب خانہ
 ۹۳۔ کتب خانہ
 ۹۴۔ کتب خانہ
 ۹۵۔ کتب خانہ
 ۹۶۔ کتب خانہ
 ۹۷۔ کتب خانہ
 ۹۸۔ کتب خانہ
 ۹۹۔ کتب خانہ
 ۱۰۰۔ کتب خانہ

[illegible]

رَمَا نَوَالُكُمْ وَأَوَّلُكُمْ فَخْضَةً وَأَنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ عَزَّ وَجَلَّ عَزَّ وَجَلَّ
 عَمَال * ہرگز اسودگی بند خیال * غم فرزند دمان و جانہ و قوت و
 بازت آروز سیر و ملوث - آیا میری پریشان اور بوجب مضمون آید کریمہ
 سامان سے یا نہیں فَلْيَضَحْ كَمَا أَتَيْنَا وَلَا تَقْنَطُوا أَكْثَرُ شَيْءٍ ۝ در پس ہر گریہ
 آخر خداست * مراد فرہین مبارک بندہ است * تو کہ یوسف یسیتی
 یعقوب باش * ہجو اور گریہ و آشوب باش * اسے دینا اشک من دریا
 بے * تاتار و بیزیا بدے - کیا اس عہد و معاملہ سے واقف ہوں اور
 جان و مال در دست آئادہ قربان و تار بارگاہ پروردگار ہوں کیونکہ ہر مہین
 کامل کی بھی شان ہے إِنَّ اللَّهَ اشْتَرَىٰ مِنَ النَّاسِ أَنْفُسَهُمْ وَأَتَوْا بِهِنَّ
 بَيِّنَاتٍ لَّهُمْ أَنْجَتَهُمْ يَقْبَلُونَهَا وَلَهُمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ يَقْبَلُونَ ۝ مگر وازار
 بکشتن رہو ان یار عزیز * ناگہی کہ در ان دم غم جانم باشد * جاد چہ
 و آدم جان خسریدم * بنام یزد و عجب ارزان خسریدم - کیا میں رخ و
 راحت و درمن و صحت و دفع و مضرت میں بہر حال صابر و شاکر رہ کر اسکے
 ذکر و فکر سے غافل تو نہیں رہتا کہ نوز و مصداق اس آید کریمہ کا ٹہرون
 وَأَوَّلُ النَّاسِ الَّذِينَ آمَنُوا فِي الْقُرْآنِ مَا لَمْ يَجْعَلْهُ أَوْ قَاعًا لِّمَا كَفَرُوا عَنْهُ مَقَرًّا
 كَانَ تَمَّ يَدْعُنَا إِلَىٰ مَقَرٍّ مَّشْرُوعٍ ۝ دست نضرہ چہ سود بندہ محتاج را * وقت و ما
 برضا وقت کرم در نسل - آیا میں اس آید بر عبرت پر بھی غور و تامل کیا تاکہ آج
 اس روز کا کچھ ہو سکے یَوْمَ نَأْتِي كُلَّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ وَأُولَٰئِكَ هُمُ
 الْأَطْلَافُ ۝ بلہ از جہ اسود و زبان نابا رکشاید * خوش جانیکہ سیدی

۱۸
 ہرگز اسودگی بند خیال
 غم فرزند دمان و جانہ و قوت
 بازت آروز سیر و ملوث
 آیا میری پریشان اور بوجب مضمون
 آید کریمہ
 سامان سے یا نہیں
 مراد فرہین مبارک بندہ است
 تو کہ یوسف یسیتی
 یعقوب باش
 ہجو اور گریہ و آشوب باش
 اسے دینا اشک من دریا
 بے
 تاتار و بیزیا بدے
 کیا اس عہد و معاملہ سے واقف ہوں
 اور جان و مال در دست آئادہ
 قربان و تار بارگاہ پروردگار ہوں
 کیونکہ ہر مہین
 کامل کی بھی شان ہے
 مگر وازار
 بکشتن رہو ان یار عزیز
 ناگہی کہ در ان دم غم جانم
 باشد جاد چہ
 و آدم جان خسریدم
 بنام یزد و عجب ارزان
 خسریدم کیا میں
 رخ و راحت و درمن و صحت
 و دفع و مضرت میں بہر حال
 صابر و شاکر رہ کر اسکے
 ذکر و فکر سے غافل تو نہیں
 رہتا کہ نوز و مصداق اس آید
 کریمہ کا ٹہرون
 دست نضرہ چہ سود
 بندہ محتاج را
 وقت و ما
 برضا وقت کرم در نسل
 آیا میں اس آید
 بر عبرت پر بھی غور و تامل
 کیا تاکہ آج
 اس روز کا کچھ ہو سکے
 بلہ از جہ اسود و زبان
 نابا رکشاید
 خوش جانیکہ سیدی

آیات میں کبھی مصداق اس آیت کریمہ کا موتاہون اور جو سن خوف و عجب سے کاتب
 اور موتاہون اَلَّذِينَ اِذَا ذُكِّرُوا بِآيَاتِ الرَّسُولِ فَهُمْ لَا يَتَذَكَّرُونَ لَعَلَّهُمْ كَمُلُوعُهُمْ لَمَوْلَعِهِمْ
 ترس شان اولیاست۔ چشم شان ناظر جلال گیر یاست۔ آیات سے دور
 باش اس آیت شریفہ کو بھی گھوس مٹنا اور اوپر عمل کیا جو قَدْ اَتَتْهُمُ فِي الصُّورِ
 فَلَا اَنْتَابَ عَلَيْهِمْ يَوْمَئِذٍ اَلْوَنٌ ع غرت ذات جب باشند عمل نیک
 بیارہ کہ درین راہ فلان ابن فلان چیزی نیست۔ آیا کوس بلند آواز و غفلت
 حضرت نواز اس کلام عظیم و قول کریم نے عین غفلت گوش سپوش سے ایک دور
 کی ہے یا نہیں اَحْسِنِمْ اَمَّا خَلْقُكُمْ عَفَا وَ اَنْتُمْ اَيْنَا لَا تَرْجِعُونَ ع طلسم
 کہ درجہ خیلو فرستید۔ چند ارکن ہر زمی گریست۔ آیات میں اس ارشاد
 اور حکم سرگودگی تفصیل میں سرگرم ہوں اور مصداق وقوع موتاہون باصرت
 زبان سے بڑھ لیتا ہوں اور کان سے مٹنا کرتا ہوں وَ لَيَعْقُوبَنَّ وَ لَيُفْقَرَنَّ
 ع در عفو لذت نیست کہ در انتقام نیست۔ آیات میں اس حکم احکام کین پر
 ہزار جان دول آباد و تحصیل و لبریز بقیدیم ہوں یا نہیں اور اس کے برخلاف
 عمل کرنے میں کیا کیا آفتین اور بلائیں واقع ہوتی ہیں اور اسی آیت سے
 حکم بردہ نشینی مستورات و عورات کا صادر ہوا ہے قُلْ لِلْمُؤْمِنِينَ تَقْوَىٰ
 اَبْصَارُهُمْ وَ يَحْفَظُوْهُمُ وَاَنْزِلْ اِلَيْهِمْ اَنْ اَللّٰهُ يُخَيِّرُ مَا يَشَاءُ
 ع کن اندیشہ عصیان جو صیدانی کہ میدانہ بہ بین در روسے این و ان
 جومی یعنی کہ می بیند۔ اور یہ حکم ہی گویا شیعہ ارشاد اولی جو وَاِذَا لَمْ يَكُنْ
 اَلَا خَلْفًا مِنْكُمْ اَلْحَمْدُ فَلْيَسْتَا ذَلُوْا۔ اور لفظ مومنین میں عورتیں بھی داخل

اور علاوہ برین اونی کے واسطے بالتحقیق ایک حکم ذیل میں ملتا ہے۔ ایمان
و ایمان و تصدیق و اذعان بہر تفسیل اس قول جمیل و حکم جلیل کا ترجمہ
ایمان کان قول المؤمنین اذ اذعوا الی اللہ و رسولہ بحکم بنیتہم ان
لوا سمعنا و اطعنا و اولئک ہم المؤمنون ۵ بندہ و افراد ان ناسد ہر
ایمانی برانہم۔ آبا میں اس کلام الطہر و حکم اشہر بہر بلا منہج و افراط و تفريط
لما ہون یا نہیں قلن اطیعوا اللہ و اطیعوا الرسول ۵ یہی سجادہ رنگین
لگت ہے مفسران گوید کہ سالک بے خبر بود ز راہ و رسم منزلہا۔ آبا میں
ان بلند و مقام اجدد جناب ختم الرسالت کا اس آیت کریمہ سے بھی پہچانا
تجملوا و اذعوا الرسول بنیتہم کہ عمارت بنیتہم لغضا ۵ کار باکان راقیاس از
دیکر ۵ اگرچہ ماند و نوشتن شیر و سیر ۵۔ آبا کہی اس مضمون عبرت
مستحسن پر نبی میں التفات کی سے کہ ہمیں باہ و حسرت و رنج و مصیبت یہ
دل پر ہول و روزبان نہو یا لیتی کم اشد قلنا فاعلنا ط لموافہ اس
شکے نہ زادی مرا د از جہان ۵ اسی کا سن بودی بسرای عدم نہان
آیا یہ ہدایت ارحم الراحمین و یہ دستور العمل حکم الحاکمین میرے میں نظر
ملاحظہ فرمائیے یا نہیں و عباد الرحمن الذین یحسبون علی الاحرص کونوا و اذعوا
طاعتہم الحاکمون فاکو اسلاما ۵ ناسرا را کہ میں اختیار ۵ عاقلان تسلیم
رہند اختیار ۵ آیا اس صراط مستقیم و طریق تویم پر کہ جو برگزیدہ و عطا و مقبول
رسول اللہ و حکما و صلحا میں چلتا ہوں اور بلا افراط و تفريط تمیز کرتا ہوں یا
میں و الذین اذعوا انفسہم فاکو اسلاما و کان بین ذلک قواما و انہم

دہریہ جو پہلے میں نہیں
 برہم پادوں اور
 جب تک کہ کھڑے ہیں
 ان سے بے جا
 لوگ کہیں صاحب
 سلامت
 اور ایک شخص
 کہنے لگے کہ انہوں
 اور نہ ہی انہوں

ما قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم خیر الامور وسطها ۛ نہ چندان بخیر کرد و مانند بر
 ۛ نہ چندان کم از ضعف جانب بر آید - آیا اس حسن معاشرت و اس طریق مروت
 و هدایت بر بھی میرا عمل ہے یا نہیں و اذا مرؤا یا لقنوا مرؤا کرکامات ۛ اگر سن
 ناجو انحر دم کردار ۛ تو بر سن چون جو انحر و ان گذر کن - آیا اس کلام با تمکین و
 انداز خیرت الین سے مطلع ہو کر کسی عین امور معاد و خوف ایوم الشاور پر کچھ متنبہ ہو
 ہوں یا نہیں یَوْمَ لَا تَنْفَعُ الْاَلُ وَلَا بَنُوْنَ الْاَلْسُنِ اَلِیْ اَنْتَ یَقْلِبُ سُلُیْمٌ لِّمُوْلِقِهِ وَ لٰی بَیَّارٌ
 نیاز و جملہ خصوص ۛ ولی تمام حیا سر بسر امید و ہراس - آیا اس کلام عدالت و جا
 مبارک انجام کو کسی نے ہمیزان عفو و الصفات موزون کیا اور انعام نافرمانی و
 قیجہ بے ایمانی کو بے نامل تنبیہ کیا ہے اَبُو الْکَلْبِ وَ لَامُوْ نُوْا سِنِ الْاَسْرِیْنَ وَ نُوْا بِالْقِنِ
 اَلْمُسْتَقِیْمِ وَ لَا تَجْمَعُوْا النَّاسَ اَشْیَاءَ هُمْ وَ لَا تَقْتُوْا فِی الْاَرْضِ مُتَحِیِّدِیْنَ ۛ تو ان کائنات و
 بر و استخوان و رشت ۛ و سنے شکم و بر و چون بگیرد اندر زان - کہی نے اس صلا
 عام جو سن بندہ نوازی کو جو سرمایہ تسکین خاطر مضطر ہے گویا سن مویش شناسے
 اَسْنِ یَخِیْطُ فِیْ طَرَفِ اِذَا وَعَاہُ وَ کَیْثُ الْبَشُوْرِ وَ یَجْعَلُکُمْ مَّجْلَسًا اِنَّ الْاَرْضَ اِلَیَّ
 عِیْلًا مَّا تَدْرُوْنَ ۛ آسے این شرط آدمیت نیست ۛ مریخ تسبیح خوان و من
 خاموش - آیا میں بدو طالع بیدار و بتابد حسن کردار اس نصیحت سیر
 کمات و بند شفقانہ پر بدل نامل کر کے ارادہ تمیل کیا ہے اَوَلَیْکَ یُوْثِقُوْنَ
 اَجْرَهُمْ قَرِیْنًا بِاَصْبَعٍ وَاَوْیْدَ قُرْآنَ یَا حَسْبَ الْاَسِیَةِ وَ یَسَارُ قُرْآنُ مِیْقَاتِمْ یُفْقِرُوْنَ ۛ
 لمولفہ سئلہ صبر بھین مید بند ۛ اجبر سخامی تو گرین مید بند ۛ -
 آیا یہ حسن و عمدہ و بہترین سئلہ جس سے بلند و سگی جو او برز و رعایت انسان بخیر بخیر

اگر سن مویش شناسے
 اَسْنِ یَخِیْطُ فِیْ طَرَفِ اِذَا وَعَاہُ وَ کَیْثُ الْبَشُوْرِ وَ یَجْعَلُکُمْ مَّجْلَسًا اِنَّ الْاَرْضَ اِلَیَّ
 عِیْلًا مَّا تَدْرُوْنَ ۛ آسے این شرط آدمیت نیست ۛ مریخ تسبیح خوان و من
 خاموش - آیا میں بدو طالع بیدار و بتابد حسن کردار اس نصیحت سیر
 کمات و بند شفقانہ پر بدل نامل کر کے ارادہ تمیل کیا ہے اَوَلَیْکَ یُوْثِقُوْنَ
 اَجْرَهُمْ قَرِیْنًا بِاَصْبَعٍ وَاَوْیْدَ قُرْآنَ یَا حَسْبَ الْاَسِیَةِ وَ یَسَارُ قُرْآنُ مِیقَاتِمْ یُفْقِرُوْنَ ۛ
 لمولفہ سئلہ صبر بھین مید بند ۛ اجبر سخامی تو گرین مید بند ۛ -
 آیا یہ حسن و عمدہ و بہترین سئلہ جس سے بلند و سگی جو او برز و رعایت انسان بخیر بخیر

سے جسے نہ تا بہین کن جابر یا حسنیہ فکہ خیر منھا و منہم من قریح یومئذ استنویں
 لمولھم خوش کسیکہ ببار و شاع حسن عمل ۴ خوش کسیکہ شد این ز شورش و شرف
 آیا بنی حسن ادب معاشرت و بہترین اخلاق مصاحبت یعنی اس ہدایت و توجہ عمل
 قرآنی و مجموعہ سعادت و رفائی پر کہ سرایہ ہند حبیب اللہ ثقلین و ذریعہ نجات داریں
 ہے عمل کیا ہے یا نہیں و اذ اسرعوں اللغو و افرسوا بعتہ و قاتلوا انما اماننا و لکم
 انما لکم سلام علیکم لا تمشی انما یلین ط ۵ تو و طوسے و اما قاتل و دست
 حکم ہر کس بقدر بہت اوست - آیا کچھ اثر اس حسن تعلیم قرآن حکیم و ہدایت کلام
 حسین رب علیم کا مجہدین آیا ہے یا نہیں لا تقرب ان لا یحب القریضین لمولھم
 ساز و خورہ شور بر جمال و مال و مال و مال ۴ شہر ذریعہ شکست جمال جہان - کہی
 لینے اس حکم عام و ہندیب تمام پر جو حق تبار و زن و از و ن بخت ارشاد ہوا اور
 بوجہ عدم اوقات و تفصیل اسکا کیا انجام ہوا غور و محاط کیا ہے احسن کما حسن
 انیک ولا یسعی الفساد فی الارض ان اللہ لا یحب المسفین تمال اللک اللہ ان
 عل جزا از الاحسان الا الاحسان - آیا اس حسن معاملہ کرمانہ و جوش عنایت
 مستحقانہ پر کہی ہیں غور کرتا ہوں کہ نیکی کا صلہ تو بخت زیادہ اور بدکا بد لہ صرف
 رہے من جابر یا حسنیہ فکہ خیر منہا و من جابر یا حسنیہ فلا یجوزی الذین عملوا السیئۃ
 الا ما کا لوالیوں ۵ کرم میں و لطف خداوندگار ۴ گنہ بندہ کرد است
 و حق شدہ سبار - آیا میں یہ بھی غور کرتا ہوں کہ صرف از عان و تصدیق
 کا کافی ہے بلکہ وسیلہ حسن عمل و اخلاص نیت و مشاہدگی و فعال بھی جزو عظم
 ہے بدیل قولہ تاملے بل جلالتہ ایہ کریمہ احسب الناس ان یخیرکوا

جابر یا حسنیہ فکہ خیر منہا و من جابر یا حسنیہ فلا یجوزی الذین عملوا السیئۃ
 الا ما کا لوالیوں ۵ کرم میں و لطف خداوندگار ۴ گنہ بندہ کرد است
 و حق شدہ سبار - آیا میں یہ بھی غور کرتا ہوں کہ صرف از عان و تصدیق
 کا کافی ہے بلکہ وسیلہ حسن عمل و اخلاص نیت و مشاہدگی و فعال بھی جزو عظم
 ہے بدیل قولہ تاملے بل جلالتہ ایہ کریمہ احسب الناس ان یخیرکوا

اگر کسی کو یہ معلوم ہو کہ وہ اپنے رب سے دور ہو گیا ہے
 اور اس کو یہ معلوم ہو کہ وہ اپنے رب سے دور ہو گیا ہے
 اور اس کو یہ معلوم ہو کہ وہ اپنے رب سے دور ہو گیا ہے
 اور اس کو یہ معلوم ہو کہ وہ اپنے رب سے دور ہو گیا ہے

ان يقولوا آمنا ونبشركم لا نقسمون ولقد قلنا الذين من قبلهم فليعلمن الله
 الذين صدقوا وليعلمن الكاذبين ام حسب الذين يظنون ان سيئات ان يشيخوا
 ساء ما يحكمون ۝ كل يوم هو في شان نجوان ۝ مرد رابے کار و بے فعلی مان
 لمولفہ امتحان اعتبار و اولیا مشدہ و میشود و در مر بلا - آیا اس در برینی
 و عاقبت اندیشی نے یہ غفلت میرے گوش ہوش سے لپکا لی ہے یا نہیں
 ومن جابر فاما يجابده لنفسه ان الله كفى عن العالمين - آیا اس تہذیب
 و اخلاق سے میں تہذیب اور اس تحسین اور بے سود ہو اہوں یا نہیں آیہ
 وَصَفْنَا الْاِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ حَسَنًا ۝ جنت کہ رضامی مادران ست ۝
 اندر تہ پامی مادران ست - آیا میں اس سرب گاہ دنیا اور اس بازار جزا
 میں کہ دنیا مرزعة الآخرة فرمایا ہے یہ بہر کا تو نہیں کھاتا ہوں فقال
 الَّذِينَ كَفَرُوا لِلَّذِينَ آمَنُوا اتَّبِعُوا سَبِيلَنَا وَلْنَحْمِلْ خَطَايَاكُمْ وَهُمْ كَمَا كَانُوا مِنَ
 خَطَايَاهُمْ مِنْ شَيْءٍ ۝ انهمم لکافر بون لمولفہ بروز کیسی یا رہی نباش
 کسے را کہسے کاری نباشد - آیا اس امر ارشد و حکم موکہ بر میں بدل و جان و
 نامور و سرگرم تعمیل ہوں وَآتَمَمِ الصَّلَاةَ إِنَّ الصَّلَاةَ تَنْهَى عَنِ الْفَحْشَاءِ
 وَالنَّكَرَةِ وَلَذِكْرُ اللَّهِ أَكْبَرُ ۝ روز مختصر کہ جان گذاز بود اولین پرستش
 نماز بود - و لکنم ما قبل لافرق میں اسلم و الکافر الا بالصلوة - آیا
 اس ہدایت صحت اور اس ادب مستحسن کو تو میں کبھی نہیں پہنچل جاتا ہوں -
 وَكَاشَافُ لَوْ اَهْلُ الْكِتَابِ الا بالنبي حي حسن ۝ بشیرین ربانی لطف و
 خوشی توانی کہ پہلی ہوئے خوشی - آیا میں شکر گد اہوں یا نہیں اور اس امر

اگر کسی کو یہ معلوم ہو کہ وہ اپنے رب سے دور ہو گیا ہے
 اور اس کو یہ معلوم ہو کہ وہ اپنے رب سے دور ہو گیا ہے
 اور اس کو یہ معلوم ہو کہ وہ اپنے رب سے دور ہو گیا ہے
 اور اس کو یہ معلوم ہو کہ وہ اپنے رب سے دور ہو گیا ہے

اگر کسی کو یہ معلوم ہو کہ وہ اپنے رب سے دور ہو گیا ہے
 اور اس کو یہ معلوم ہو کہ وہ اپنے رب سے دور ہو گیا ہے
 اور اس کو یہ معلوم ہو کہ وہ اپنے رب سے دور ہو گیا ہے
 اور اس کو یہ معلوم ہو کہ وہ اپنے رب سے دور ہو گیا ہے

اگر کسی کو یہ معلوم ہو کہ وہ اپنے رب سے دور ہو گیا ہے
 اور اس کو یہ معلوم ہو کہ وہ اپنے رب سے دور ہو گیا ہے
 اور اس کو یہ معلوم ہو کہ وہ اپنے رب سے دور ہو گیا ہے
 اور اس کو یہ معلوم ہو کہ وہ اپنے رب سے دور ہو گیا ہے

جلیل واجب التعمیل کو بجالایا اور اسکی حکمت اور خوبی کو پہچانا۔ وَلَقَدْ آتَيْنَا
 نَحْنُ الْكِتَابَ أَنْ تَشْكُرَ لَهُ وَتَنْتَشِرَ تِلْكَ الْأَعْيُنُ لِنَفْثِطَ طَعَالَ رَسُولِ اللَّهِ
 صَلَّی اللہ علیہ وسلم تَنْتَشِرُ النَّاسُ لَالِیْکَ اللَّهُ۔ ولسنم ما قابل السعدی سے
 ولسنم اندرین وزینت لمولفہ کر باری شکر نسبت باری ہے۔ در تواضع ما
 پرینی برتری۔ کیا شکام خیال تقدیرم و تصور گناہ یہ امر ہی میرے دل میں
 متقوس و یقین ہوتا ہے کہ خود درہ لغزش و خطا و ارادہ بدو سببہ خداوند
 علیم برتر بر روشن ہے اور اس آیت کریمہ پر بھی کبھی اعتقاد و نظر بغور کی ہے
 يَا بَنِي آدَمَ اَنْ تَخُذُوا زِينَتَكُمْ مِمَّا فَرَسْنَا لَكُمْ فِي الْمَشَاوَاتِ
 اَوْ فِی الْاَرْضِ يٰ اَيُّهَا النَّاسُ سَمِعْنَا وَاقْتَضَى حَلَالَ حَسَابِ خَوَابِ شَدِّ
 زخمہ ذرہ حراست شمار خود ابد برد آیا اس میں سرمایہ سعادت و بہترین ذریعہ
 نجات دنیا و آخرت دستور العمل تہذیب معاش و معاہدہ حسن معاشرت
 و احکام سے ایک لمحہ غافل اور ایک طرفہ العین ماعطل تو نہیں ہوں یا بَنِي آدَمَ اَنْ تَخُذُوا
 زِينَتَكُمْ مِمَّا فَرَسْنَا لَكُمْ فِي الْمَشَاوَاتِ اَوْ فِی الْاَرْضِ يٰ اَيُّهَا النَّاسُ سَمِعْنَا وَاقْتَضَى
 حَلَالَ حَسَابِ خَوَابِ شَدِّ زخمہ ذرہ حراست شمار خود ابد برد آیا اس میں سرمایہ سعادت و بہترین
 ذریعہ نجات دنیا و آخرت دستور العمل تہذیب معاش و معاہدہ حسن معاشرت و احکام سے ایک
 لمحہ غافل اور ایک طرفہ العین ماعطل تو نہیں ہوں یا بَنِي آدَمَ اَنْ تَخُذُوا زِينَتَكُمْ
 مِمَّا فَرَسْنَا لَكُمْ فِي الْمَشَاوَاتِ اَوْ فِی الْاَرْضِ يٰ اَيُّهَا النَّاسُ سَمِعْنَا وَاقْتَضَى حَلَالَ
 حَسَابِ خَوَابِ شَدِّ زخمہ ذرہ حراست شمار خود ابد برد آیا اس میں سرمایہ سعادت و بہترین
 ذریعہ نجات دنیا و آخرت دستور العمل تہذیب معاش و معاہدہ حسن معاشرت و احکام سے ایک

جلیل واجب التعمیل کو بجالایا اور اسکی حکمت اور خوبی کو پہچانا۔ وَلَقَدْ آتَيْنَا
 نَحْنُ الْكِتَابَ أَنْ تَشْكُرَ لَهُ وَتَنْتَشِرَ تِلْكَ الْأَعْيُنُ لِنَفْثِطَ طَعَالَ رَسُولِ اللَّهِ
 صَلَّی اللہ علیہ وسلم تَنْتَشِرُ النَّاسُ لَالِیْکَ اللَّهُ۔ ولسنم ما قابل السعدی سے
 ولسنم اندرین وزینت لمولفہ کر باری شکر نسبت باری ہے۔ در تواضع ما
 پرینی برتری۔ کیا شکام خیال تقدیرم و تصور گناہ یہ امر ہی میرے دل میں
 متقوس و یقین ہوتا ہے کہ خود درہ لغزش و خطا و ارادہ بدو سببہ خداوند
 علیم برتر بر روشن ہے اور اس آیت کریمہ پر بھی کبھی اعتقاد و نظر بغور کی ہے
 يَا بَنِي آدَمَ اَنْ تَخُذُوا زِينَتَكُمْ مِمَّا فَرَسْنَا لَكُمْ فِي الْمَشَاوَاتِ
 اَوْ فِی الْاَرْضِ يٰ اَيُّهَا النَّاسُ سَمِعْنَا وَاقْتَضَى حَلَالَ حَسَابِ خَوَابِ شَدِّ
 زخمہ ذرہ حراست شمار خود ابد برد آیا اس میں سرمایہ سعادت و بہترین ذریعہ
 نجات دنیا و آخرت دستور العمل تہذیب معاش و معاہدہ حسن معاشرت
 و احکام سے ایک لمحہ غافل اور ایک طرفہ العین ماعطل تو نہیں ہوں یا بَنِي آدَمَ اَنْ تَخُذُوا
 زِينَتَكُمْ مِمَّا فَرَسْنَا لَكُمْ فِي الْمَشَاوَاتِ اَوْ فِی الْاَرْضِ يٰ اَيُّهَا النَّاسُ سَمِعْنَا وَاقْتَضَى
 حَلَالَ حَسَابِ خَوَابِ شَدِّ زخمہ ذرہ حراست شمار خود ابد برد آیا اس میں سرمایہ سعادت و بہترین
 ذریعہ نجات دنیا و آخرت دستور العمل تہذیب معاش و معاہدہ حسن معاشرت و احکام سے ایک
 لمحہ غافل اور ایک طرفہ العین ماعطل تو نہیں ہوں یا بَنِي آدَمَ اَنْ تَخُذُوا زِينَتَكُمْ
 مِمَّا فَرَسْنَا لَكُمْ فِي الْمَشَاوَاتِ اَوْ فِی الْاَرْضِ يٰ اَيُّهَا النَّاسُ سَمِعْنَا وَاقْتَضَى حَلَالَ
 حَسَابِ خَوَابِ شَدِّ زخمہ ذرہ حراست شمار خود ابد برد آیا اس میں سرمایہ سعادت و بہترین
 ذریعہ نجات دنیا و آخرت دستور العمل تہذیب معاش و معاہدہ حسن معاشرت و احکام سے ایک

[illegible][illegible]

الحمد لله رب العالمین
والصلاة والسلام على
المرسلين والبریین
الکرام

پیشکش اکبر صاحب ہست و متوکلان شیران ہشتہ تسلیم و ہزیران سو کہ رضا و حسن
تعلیم کا یہو سامان و شان ہے کیون نہو کس شیر کے فرزند تھے شیر دن کی
شیر سی ہوئے بین الولد سر لایہ ہے کار باکان راقیاس از خود گیر + گرچہ
ماند و ز نوشتن شیر و شیر لمولفہ شیر سیدان رضا و دیگر اند + مزد و مانج
تضاد و دیگر اند + شیر سیدان رضا آند حسین + محمد تسلیم تضاد حسین + اکی
در حب علی دم میرنی + دشمن ایمان و دین را زہر فی + اسے اسیر پنجہ
و خیال + توجہ دانی خربی این حال و قال + تو کہ دائم و ریتصب ماندہ +
حر فی از صبر و دانا خواندہ + تو کہ در افراط و تفریط آمدی + از خواہی
رو بہ تغلیط آمدی + اسے برادر توجہ دانی از علی + عین دلام و باندانی از
علی + تو ندانی عز و شان مصطفی + توجہ دانی رتبہ آل عبا + تو ندانی شان
صحاب رسول + تو ندانی رتبہ زہر اتبول + تو ندانی منصب و شان حسین +
توجہ بینی جلہ ان نور عین - آیاتے شان بلند و مقام محمود و اجنب جناب
حتم الرسالت و کیفیت شفاعت مالکہ تمام محمود صاحب لواے حمد و سعود کا اس
آیہ کریمہ سے دریافت کیا اور خود محو صلوة و سلام و وقف اخلاص و محبت
بنی علیہ السلام رہا ہوں اِنَّ اللہَ وَاٰلَہٖٗ سَلَامٌ عَلَیْہِمْ عَلَی النَّبِیِّ یَا اٰیُّہَا الَّذِیْنَ
اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوْا اِنَّہٗمُ لَمَوْلٰہِہٖہٗ سَلَامٌ و در حجت حق بر جناب ختم صل
صلوة طیبہ بر در و صفہ حبیب خدا + ہزار بار در و در شریف بر در حسن + ہزار
بار بخوانم ز شوق صل علی - آیا اس آیہ سعادت سرمایہ کے حکم سو کہ و ارشاد
ارشد سے غنہ ہو کر اپنی اہل و عیال پر بموجب تاکید تعمیل کرنا ہوں یَا اٰیُّہَا النَّبِیُّ

میں اپنے ہر درو مصیبت آفت سیخ غم میں متوکلانہ اس کلام پاک خالق افلاک پر
 یا تو دعائے ایمان نصیب کر کے استعانت و حمایت کفیل مطلق و وکیل برحق سمجھو
 یا ہمارے ہاں ہوں سہلہ نادانا نوح فلینقم الحجبون ما وحبنا واولئہ من
 الکرب انعمتیم لمولھد گر نباشد در میان فضل خدا کار ما از دست ما گرو
 تیار - یہ جو ہر بار رحمت حضرت واپس بہت ہم پر بے نقصان و سہل حضرت
 رحمۃ العالمین جناب ختم المرسلین ہے نعم الرسول وحبذا المقبول ۵ جب
 غم و دیر است را کہ باشد چون تو پشتیبان ۵ جب باگ از سحر بخوان را کہ باشد
 فتح کشتیان - آیاتین ہر معرکہ امتحان و آفت و مصیبت میں مفید سنت انبیاء
 علیہم السلام ہو کر بدل و جان یہ قرار کیا کرتا ہوں سچوئے انشاء اللہ
 من الصابرين ۵ اگر مرغ بار در کوئی آن ماہ گردن پیچیم حکم اللہ ما کہ
 اسکے بعد بشارت انا کذلک نجزي المتحسين کی سنون ۵ در پس ہر گز
 آخر خندہ است ۵ مراد آخر میں مبارک بندہ است - آیاتین اس کلام عبرت
 انجام سے متنبہ ہو کر خود مطلبی و خود غرضی سے کنارہ کش رہتا ہوں اور رخ
 در احسن میں بحسان یا د الہی سے غافل تو نہیں واذ انکس الانسان صرۃ
 وعار بہ بیننا الید ثم اذا خذ لکم نعمة نسبی ما کان یذخرا لید من قبل ۵ تاج
 خواہی خریدن اسی مغرور ۵ روز در ماندگی بسیم و غل - آیاتین امید
 و بیم میں گذران کرتا ہوں یا نہیں و نا امید کی کو کجب اما و ہدایت اس
 آیت نے مذموم جانتا ہوں لا تقطوا من رحمۃ اللہ انہ یغفر الذنوب
 جمیعاً - سبحان اللہ زہے جوش عنایت و عجب سامان رحمت و مغفرت ۵

ہر درو مصیبت آفت سیخ غم میں متوکلانہ اس کلام پاک خالق افلاک پر
 یا تو دعائے ایمان نصیب کر کے استعانت و حمایت کفیل مطلق و وکیل برحق سمجھو
 یا ہمارے ہاں ہوں سہلہ نادانا نوح فلینقم الحجبون ما وحبنا واولئہ من
 الکرب انعمتیم لمولھد گر نباشد در میان فضل خدا کار ما از دست ما گرو
 تیار - یہ جو ہر بار رحمت حضرت واپس بہت ہم پر بے نقصان و سہل حضرت
 رحمۃ العالمین جناب ختم المرسلین ہے نعم الرسول وحبذا المقبول ۵ جب
 غم و دیر است را کہ باشد چون تو پشتیبان ۵ جب باگ از سحر بخوان را کہ باشد
 فتح کشتیان - آیاتین ہر معرکہ امتحان و آفت و مصیبت میں مفید سنت انبیاء
 علیہم السلام ہو کر بدل و جان یہ قرار کیا کرتا ہوں سچوئے انشاء اللہ
 من الصابرين ۵ اگر مرغ بار در کوئی آن ماہ گردن پیچیم حکم اللہ ما کہ
 اسکے بعد بشارت انا کذلک نجزي المتحسين کی سنون ۵ در پس ہر گز
 آخر خندہ است ۵ مراد آخر میں مبارک بندہ است - آیاتین اس کلام عبرت
 انجام سے متنبہ ہو کر خود مطلبی و خود غرضی سے کنارہ کش رہتا ہوں اور رخ
 در احسن میں بحسان یا د الہی سے غافل تو نہیں واذ انکس الانسان صرۃ
 وعار بہ بیننا الید ثم اذا خذ لکم نعمة نسبی ما کان یذخرا لید من قبل ۵ تاج
 خواہی خریدن اسی مغرور ۵ روز در ماندگی بسیم و غل - آیاتین امید
 و بیم میں گذران کرتا ہوں یا نہیں و نا امید کی کو کجب اما و ہدایت اس
 آیت نے مذموم جانتا ہوں لا تقطوا من رحمۃ اللہ انہ یغفر الذنوب
 جمیعاً - سبحان اللہ زہے جوش عنایت و عجب سامان رحمت و مغفرت ۵

اگر آدمی اس دنیا میں سے کسی چیز کو چاہے تو اسے اس کی تلاش کرے اور اس کی تلاش کرے تو اس کی تلاش کرے اور اس کی تلاش کرے

بر اہل زمین بہ تادعای برہمان نرود۔ آیامین دنیا فرمے اللہ آخرۃ
 پر جزم کر کے جہد شدید دسی فرماید اس امر میں کہ تاہون کہ توشہ آخرت بمضمون
 خیر الزاد التقویٰ آج تیار کر لون کہ بحسب وعدہ جواد کریم امین ترقی نمایان
 اور برکت نمایان پیدا ہو اور دولت آخرت کو دولت دنیا پر ترجیح دین من کان
 یرید خوف اللہ آخرۃ نرودہ فی خیرہ ومن کان یرید خیر اللہ نرودہ
 تنحاً وناکہ فی الآخرۃ من نصیب ہم خدا خواہی وہم دنیا ہی دون
 ۷ ابن خیال محال ست وجہوں۔ آیامین ہں امر میں مستقل مستقیم ہوں کہ
 نگی و فراخی رزق پر شاکر و صابر ہو کر اسکو مقناے حکمت باللہ حکیم علیم برتر
 سے تصدیق کرنا ہوں و در صورت قبضہ لبریز صبر و در صورت ببط آمادہ شکر رہنا
 ہوں اور یہ حدیث نبوی دایما پیش نہاد خاطر و ملحوظ نظر ہے دنیا سبچن امور
 و حبت الکافر قولہ تعالیٰ جل شانہ و کو لیست اللہ الرزق لعبادہ لیسوا فی اللہ
 و لکن ینزل بقدر ما یشاء اللہ لعبادہ بعبادہ بصیر ۷ آنکس کہ تو نگر نہ کر دہ
 او مصلحت تو از تو بہتر داند۔ پورا حاصل بسیار است لیکن پس گری وار
 ۷ گر زمین را با آسمان و وزی بہ خدمت زیادہ از وزی۔ آیامین سچ
 ہی تصدیق کرنا اور خوب جاننا ہوں کہ ہر آفت و مصیبت ہمہ صرف شامت
 اعمال اور بدی افعال سے آتی ہے ورنہ خداوند برتر ہمیشہ حلیم و رحیم و کریم
 بجال عباد مستقیم ہے و نا اصابعکم من مصیبتہ فما است ایدیکم و یعفو عن کثیر
 ع زشتی اعمال ماصورت نا در گرفت کہ لو فہر نہ باشند در میان فضل خدا
 میشود و افعالنا فی لنا۔ آیامینے شاعر ناکارہ دنیا و دولت باقی عقبہ امین

اگر آدمی اس دنیا میں سے کسی چیز کو چاہے تو اسے اس کی تلاش کرے اور اس کی تلاش کرے تو اس کی تلاش کرے اور اس کی تلاش کرے

[illegible]

محمد الرسول الله ط والذين آمنوا أشد حبا لله أفلا تعلمون فقال من الله ورسوله أتيتهم فمخروجه من آخر السجود
آمين اس هدايت وادب سے مودب و اس تہذيب سے مہذب ہوا کہ بزرگانِ دين
و علماء شريعتين و استاؤ و والدين وغيرہ سے کس حسن تعزير و تعظيم و ادب سے
پيش آنا چاہیے و خطاب و گفتگو با و ادب تمام و نرمی و آواز استغی مالا کلام و جب
يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَرْفَعُوا أَصْوَاتَكُمْ فَوْقَ صَوْتِ النَّبِيِّ وَلَا تَجْهَرُوا لَهُ بِالْقَوْلِ كَجَهْرِ
بَعْضِكُمْ لِبَعْضٍ أَن تَحْبَطَ أَعْمَالُكُمْ وَأَنتُمْ تَلْعَنُونَ ۝ از خدا خواہم توفیقِ ادب
بے ادب محروم شد از لطفِ رب ۛ از ادب پر نگرشست این فلک ۛ از ادب محروم
و پاک آمد ملک ۛ ہر کہ خدمت کروا و محروم شد ۛ ہر کہ خود را بد او محروم شد۔ اس جہش
ادب و در تہذیب رسالت مآب کو ملاحظہ فرامی شاست او کی جہراہ انکار و بے ادبی پیش
آوے نمود زبا السد اور طعنے عزالی و نیا و آخرت کی کرے سعادۃ آئین طرفت و مزاج
جاکو کہ وہ جاننا ہوں اور خود فروشی اور خود ستانی سیر اشعار و قرار تو نہیں ہے
يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَخْرُجُوا مِنْ دُورِكُمْ عَنْهُ إِنَّ كُنُوزَهَا خَيْرٌ مِنْهُمُ وَلَا تَلْعَنُوا مَنْ تَلْعَنُوا
عَنْهُ إِنَّ الَّذِينَ خَيْرٌ مِنْكُمْ ط وَلَا تَلْعَنُوا أَنْفُسَكُمْ وَلَا تَلْعَنُوا أَوْلِيَاءَ الْقَتْلِ ط مَيْسُ الْأَشْمِ
الْفُسُوقِ كَقَدِ الْإِيَّانِ ۛ جو حسن گفتہ اند ہر جہر بخود نہ پسندی برویگی چستہ آیا اس
اس ارشاد و ہدایت بنیاد بر عمل کرنا ہوں اور شامت نہمت و عنیت و بدگوئی و عیب چینی
میں تو گزرتا نہیں ہوں و سبیل انکاری خانہ عزالی و اہمیت تو نہیں کرنا یا ایہا الذین
آمَنُوا احْبِسُوا أَنْفُسَكُمْ مِنَ الظَّنِّ إِنَّ بَعْضَ الظَّنِّ إِثْمٌ وَلَا تَجَسَّسُوا وَلَا يَكُنْ مِنْكُمْ بَعْضٌ
أَعْيُنًا عَلَى بَعْضٍ يَخْتِصِمُ كَمَا خِصِمُوا وَانْقَادُوا لِلَّهِ إِنَّ اللَّهَ تَوَّابٌ ۛ حصہ

چون خدا خواہد کہ پروردگار دود و سببش اندر صفت باکان برود - آیا میں خواہ
 جانتا ہوں کہ بزرگی حسب و نسب و شرف و دولت و شہرت دنیا ہیچ سے بزرگی دینی
 جو اللہ پاک عنایت و پسند کرے اِنْ اَکْرَمَکُمْ عِنْدَ اللّٰهِ اَتْقٰیہ طے دین و زور و
 معرفت کہ محمد ان سچے گوئی بہ برور صلاح دار و کس و حصار نیست تعلیم آدمی
 ہرگز گمان نہ کرے کہ مرتبہ اصفیاء مجھے کب حاصل ہو سکتا ہے بلکہ ہمیشہ ترقی حال و
 فال میں سعی بلیغ کرے اور سرمایہ عاقبت یعنی تسکین و طہینان خاطر قلب کی بہر سالی
 میں ہمہ تن عرق ریزی چاہیے اور بیشتر مطالعہ کتب اخلاق و تصوف مثل کیمیایہ
 سعادت و احیاء وغیرہ کرتا رہے کہ قلت یقین باعث عدم جزم ارشاد رب العالمین
 و اضطراب بال و خرابی حال سے ہوتی ہے ۵ اِن کلمو مارا باک شہ بانیت
 بر کریمان کار و دشواری نیست بِنَا لَا تُشْرِخُ مَلُوْنَا بَعْدَ اَوْفَدِ بِنَا - آیا میرا اسلام
 و دین داری ریاض و اظہار تو نہیں ہے اور او سر غرہ ہونے اور منور و کھلا
 کی عادت تو نہیں ہوئی قُلِ الْاَعْلٰیوْنَ اَللّٰہُ یَدْعُکُمْ وَاَللّٰہُ یَعْلَمُ مَا فِی السَّمٰوٰتِ
 وَاَلَا تَرٰن ۵ سنت مند کہ خدمت سلطان بھی کتم ۵ سنت از دشمناس کہ خدمت
 بد شہنت - آیا میں صانع مطلق و خالق برحق کو حاضر و ناظر جانکر مصاحب قرین
 و رفیق ہمین باور کرتا ہوں و تَحَنُّنُ اَقْرَبُ اِلَیْہِ مِنْ خَبْلِ الْوَرِیْدِ ۵ و دست نزدیک
 تر از من کمن است ۵ دین عجب تر کہ من از وی دورم ۵ جو کتم باکہ تو ان کرو
 کہ او ۵ در کنار من و من مجرم - آیا مجھ کو کہ انا کا تبین کے حفظ و نگہداشت
 اعمال کی بھی کدہ خستہ کہ یوں عفلتہ میں گزری جاتی ہے وے تو اپنی خدمت
 ستر حاضر میں اُوْیَلٰی لَکُمُ الْاَلْکَلٰیۃَ عَنْ اَلْیَمِیْنِ وَاَلْیَمِیْنِ ط مَا یَفِیْطُ مِنْ قَوْلِ

ملا سے کالہ سے تو ہم کھان پیا میں اور جو وہ رزق ندے تو کیا کھائیں بلکہ ریح
 و عذاب میں رہا سب میں ایک بزرگ فرما تے ہیں کہ میں نے چار ہزار کتابیں پڑھی ہیں اور اس کے
 جابرات کو پسند و اختیار کیا اول یہ کہ اسے نفس اپنی موت و مہماد کو باور کہہ کہ سکس
 مقام تہر کھان ہے۔ کتن فی الذیبا کا نگہ عزیزت او کا مہر شیل و دوسرے یہ کہ علم الہی
 بجالا ورنہ او سکا رزق مت کہا تیسرے یہ کہ اس کے اوامروا ہی کی تعمیل کر نہیں
 تو اس کے ملا سے نکل جا چوتھے اس کے رزق تقسوم و عطا کردہ پر فغان و اصری
 رہ نہیں تو کوئی دوسرا آقا و ہونڈ نے جو زیادہ رزق دے سچان اللہ
 کرم من و لطف خداوندگار ہ گنہ بندہ کردست و حق شمسار۔ قولہ تعالیٰ یا
 صمٹسرا ارحمن و الانس ان تسقطم ان تنفذوا من تطار السموات و الارض فانفذوا
 لا تنفذون الا رب لطان قباہی الار ربکا محمد بان ط۔ ہمایا میرے حال و احوال و
 اتقا و خوف و عبادت و توکل و صبر و تسلیم و رضا بے رب یا ایسے میں کہ جس سے ستم
 انعام نعم خلد برین و لایق خطاب ساکنان اعلیٰ علیین شہرون جسکا اشارہ اس یہ کریم
 میں ہے فیہما یختار تجریان قباہی الار ربکا محمد بان فیہما من کل فاکرہتہ زوجان
 قباہی الار ربکا محمد بان سنگین علی فممن بطاہیہا من شہر و ہما اجمعتین
 وان قباہی الار ربکا محمد بان فیہما قاصرات الطرف کم یطہنن انس قبلہم
 ولا حان قباہی الار ربکا محمد بان کاٹھن الیا قوت و انرجان قباہی الار
 ربکا محمد بان بن جوار الاحسان الا احسان قباہی الار ربکا محمد بان
 - آبا میں سفر و حضر و ریح و راحت میں سمیت و حمایت خدای عزوجل سے واقف
 ہوں و ہو سکتے ہیں انما کنتم لمولفہ در امانت سنت اللہ قد ملت بہ و در صیانت

ان کے لئے رزق میں
 ان دنوں کو کہ
 ہر کوئی اپنے لئے
 اللہ تعالیٰ کی
 قوت و حمایت
 کوئی سمجھتا ہے
 نہیں
 ان دنوں کو کہ
 ہر کوئی اپنے لئے
 اللہ تعالیٰ کی
 قوت و حمایت
 کوئی سمجھتا ہے
 نہیں
 ان دنوں کو کہ
 ہر کوئی اپنے لئے
 اللہ تعالیٰ کی
 قوت و حمایت
 کوئی سمجھتا ہے
 نہیں

واسطے بہت کو بار کھٹکانی ہے۔ ہم اسی عبادت کو کہ خاک شدہ - آیا اس دنیا
 کو گذران اور اس جہان کو جہان مجھ کر مشغول جاؤ دمال و دفعہ اولاد و احوال افعال
 تو نحین ہو گیا یا ایہا الذین آمنوا لا تلغکم امورکم ولا اولادکم عن ذکر اللہ
 بصیرت دنیا از خدا غافل ہونے کے فحاش و فحور و فرزند و زن - آیا میں اس
 آیت صاف سے سرمایہ پر بھی غور کرتا ہوں و صد کہ تم فاعلم منہم - اور یہ بھی
 خیال و شرم ہے کہ اس تصویر قدرت اور آئینہ حقیقت کو اگر غفلت اور رنگ شاعت اور
 ضلالت سے بیکار نہ کر دوں - آیا میں خلاف شرع مطیع عورات اولاد و سبک داری
 تو نحین ہو گیا - یا ایہا الذین آمنوا ان من اولادکم و اولادکم عن ذکر اللہ
 ہنم - ۵ پس نوح بآب الدنیا غفلت و خاندان نبوتش گم شد - آیا میں اپنی اور
 اپنی اطفال کی انہش جہنم سے بچنے کی کوشش و تدارک کیا ہے بموجب تبلیہ اور تذکار
 اس آیت کریمہ کے یا ایہا الذین آمنوا فواللہ انکم تارکون ما انشأ
 و الخمار علیہا ملائکہ علیہا شہادۃ عظامہ شد اور ہم - آیا میری توبہ و عہد و پیمان خداوند بزرگ
 سے دست بردار کیا ہے شریعت میں یا ایہا الذین آمنوا لعلکم توبون الی اللہ توبہ نصوحا
 ۵ باز آ باز آ زخود پرستی باز آیا ۵ مانند نصوح زنت پرستی باز آ - آیا کہیں
 میرے عمل ایسے تو نہیں ہیں جنک صلہ میں کچھ خطاب ہے خذوہ فاعلموہ و منکم انکم
 صلواہ ثم فی صلیتہ یخبرکم عن ذلک و اما فاعلموہ ۵ اے دین حادہ کبر و عدا
 مجارمانیت بزرگزدگار - آیا سجدت کلام پاک و تربیت ماسح شفیق خالق اخلاق
 یہ صفت مجھ میں موجود ہے فاعزب عنہ جہلا - ظاہر ہے کہ حضرت الہی علیہ السلام
 جیسی عیار کامل محکم امتحان بقابلہ علیہ اللعن ہوا اور ابراہیم علیہ السلام

[illegible][illegible]

کا استقلال کھین گستان غلت درجست بن کیا اور بیخبر صبر بیل حضرت یعقوب علیہ السلام
 نے بھی دیکھا کہ اپنے قرۃ العین لڑکین یوسف علیہ السلام کو پایا اور یوسف علیہ السلام نے
 شدید مصائب و چاہ و زندان وغیرہ پر صبر کر کے کیا مقام بلند و شان ارجند بائی۔
 حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے جو رحمت مکان و علوشان بائی ظاہر ہے حضرت ختم الرسل
 نے شدید کفار و جنگ و جہاد اشرار میں صبر بیل کا شرہ فتح میں نصرت و حمایت و
 عطاسے کو فرامقام محمد و شفاعت کبریٰ و لوامی حمد وغیرہ حاصل کیا جناب امام حسین
 علیہ السلام نے شدید کرب و بلا و مکائد ہشتیا میں مستقل رو کر و جات حضرت ختم نبوت
 میں ترقی و شفاعت است و حرم میں حمایت کافی و زامی لمولفہ شان الوالزم
 چرمبرجیل بہ ہست بکن جہد بضر امی خلیل بہ نیست عجب و شبہ ہفتیا بہ باتو ہست
 از کرم کبریا۔ آیامین باوجود اس مہربانی و آسانی کے کچھ عداوت کلام مجید بھنور
 و بیرون قصور بجا لاتا ہوں کہ تفصیل اس ارشاد ارشد کی ہو جاوے مافردانہ شہر
 زن القرآن لمولفہ بخوان کلام مبارک بعدد و حدیہ مبارکہ کہ بھر علت غم برائند
 و ادای نیست۔ آیا بھنے اس ہولناک ساختہ او خطرناک واقعہ کی بھی یاد کہہ آئی ہے
 جسد ہر فرد بشہ نفسی نفسی بر زبان و جوش اسید ویم سے لڑان و حیران و پناہ
 خوانان و فرجوبان ہو گا یقول الانسان یوسید ان المقر و الحکم و یوسید لہ
 ہے آج اس دربار میں اور ہی طرح کا بند و بست ہے بیابان تخت ناز پر کے کش
 و ساغر دہشت بہ بیدار تو نے بھی سنا کہتے ہیں و سلطان ہست بہ خبر و غیب
 خستہ را خون رکتن فرسودہ ہست بہ خلقی بہت یکطرف آتشاہ تنہا یکطرف۔ آیا
 بھنے اوسدن کی بھی کچھ خبر ہے کہ سب عمل حسنہ و نیکہ ہو پیش کئے جاویں گے

بسم اللہ الرحمن الرحیم
 الحمد للہ رب العالمین
 صلی اللہ علیہ وسلم
 علیہ السلام

اس سورہ قرآنی ہر کلمہ عبرت و ہمت حاصل کرتا ہوں یا مہین اور اس سس سورہ
 دَاوَا الْجُحْمُ اَلْمَكْرَمَاتِ دَاوَا الْجِبَالِ مَسِيرَتِ دَاوَا الشَّيَارِ مَعْطَلَاتِ دَاوَا الْوَحْشِ مَشْرِتِ
 دَاوَا الْجَارِ مَسْحُوتِ دَاوَا النَّفْسِ رُوحَتِ دَاوَا الْمَوْتِ مَسْلُتِ بَاتِي وَتَبِ ثَلَاثُ
 دَاوَا الْمُحْتَفِ شَرَّتِ دَاوَا الشَّامِ كَشِطَتْ دَاوَا الْجَحِيمِ مَسْرَتْ دَاوَا الْجَنَّةِ اَلْفَتْ
 عَلِمْتُ نَفْسٌ مَا قَدَرْتُ دَاخِرَتْ - یہ وہ معرکہ ہے کہ یہاں شجاعان عرصہ عمل کا
 مافیہ ننگ اور انبیا و اولیاء ششدر و دنگ ہیں ۵ زخوف روز قیامت
 چوبید لرزائیم - زہول روز جزا چون نباشد سودا - آیامین باطل اس تمام
 بعرض بیعت و بدیت عبرت کہی اس سبب نامہ عبرت ششون داس سورہ خبرت
 مضمون کور روز روز یقینا ہوں اور اس کا کچھ اثر اپنے نفس میں یا تا ہوں یا مہین
 اَوَا الشَّامِ اَلْفَطَرَتْ دَاوَا الْكُوكِبِ اَنْفَشَرَتْ دَاوَا الْجَارِ مَجْرَتْ دَاوَا الْقَبْرِ مَبْغَرَتْ
 عَلِمْتُ نَفْسٌ مَا قَدَرْتُ دَاخِرَتْ يَا أَيُّهَا الْإِنْسَانُ مَا غَرَّكَ رَبُّكَ اَلَكْرِمُ الَّذِي خَلَقَكَ فَسَوَّاكَ
 فَعَدَلَكَ فِي اٰیٍ مُّصَوَّرَةٍ مَا تُشَارِكُ فِيْكَ رَجُلًا مِّنْ لَّا يَلْهُوْكَ اَعْمَالُكَ بِالْذِّكْرِ وَانْ تَعْلَمُ لِمَ خُلِقْتَ كَرَامًا
 كَاتِبِينَ يَكْتُوْنَ مَا تَعْمَلُوْنَ اِنَّ الْاَبْرَارَ لَفِيْ نَعْمٍ وَّاِنَّ الْاَكْفَارَ لَفِيْ جَحْمٍ يَجْعَلُوْنَهَا
 يَوْمَ الدِّينِ وَمَا نُنْفَخُهَا مِنْ اَبْنَانٍ وَا مَا اَوْزَكِيْكَ مَا يَوْمَ الدِّينِ ثُمَّ مَا اَوْزَكِيكَ مَا يَوْمَ الدِّينِ يَوْمَ
 لَا تَلْبَسُ نَفْسٌ لِّنَفْسٍ شَفِيْعًا وَا لَا تُلْمِزُ نَفْسٌ ذَنْبَ - آج مجھے اور چشمہ حاف و حوض غایت
 ۹ طاف کی خوبی و ذائقہ کی کجی کچھ خبر ہے جیسا اس آیه کریمہ میں مذکور ہے عِنْدَ الْمَشْرِبِ
 سِجَا النَّفَرُ بَوْنِ لَمَوْفَهِ طَرَهَ اَحْشَبَهَ اَبَ بَقَا ۱۰ سورج سرد درین سر درون جیا -
 آیامین آج دن رات اس فکر میں رہتا ہوں کہ کل کو حساب دینا آسان ہو جاوے اور
 نہ اعمال کثرت حسنات سے دہنے ہاتھ میں آوے تو سب پر بار ہو اور خدا کا دیدار

۱۰
 ۱۱
 ۱۲
 ۱۳
 ۱۴
 ۱۵
 ۱۶
 ۱۷
 ۱۸
 ۱۹
 ۲۰
 ۲۱
 ۲۲
 ۲۳
 ۲۴
 ۲۵
 ۲۶
 ۲۷
 ۲۸
 ۲۹
 ۳۰
 ۳۱
 ۳۲
 ۳۳
 ۳۴
 ۳۵
 ۳۶
 ۳۷
 ۳۸
 ۳۹
 ۴۰
 ۴۱
 ۴۲
 ۴۳
 ۴۴
 ۴۵
 ۴۶
 ۴۷
 ۴۸
 ۴۹
 ۵۰
 ۵۱
 ۵۲
 ۵۳
 ۵۴
 ۵۵
 ۵۶
 ۵۷
 ۵۸
 ۵۹
 ۶۰
 ۶۱
 ۶۲
 ۶۳
 ۶۴
 ۶۵
 ۶۶
 ۶۷
 ۶۸
 ۶۹
 ۷۰
 ۷۱
 ۷۲
 ۷۳
 ۷۴
 ۷۵
 ۷۶
 ۷۷
 ۷۸
 ۷۹
 ۸۰
 ۸۱
 ۸۲
 ۸۳
 ۸۴
 ۸۵
 ۸۶
 ۸۷
 ۸۸
 ۸۹
 ۹۰
 ۹۱
 ۹۲
 ۹۳
 ۹۴
 ۹۵
 ۹۶
 ۹۷
 ۹۸
 ۹۹
 ۱۰۰

فاما من اولی کتاب: بحسب صورت کتاب حبیب البیضاء یقطب الی ابد مسر فراط
 خوش کسیکه کتابش درست است و منند: خوش کسیکه حسابش بفضیل بیان است
 بیان را کار و بچشم مہام اس معاملہ و سادہ پرست - شمن گان ریختن لقا و ریزه نقل
 علا سالجا و لا یتکرم بیجا و تہریر اعدا - ایامی اہل و جوہر پیدایش ہی
 سعادتم ہے جیف ہے کہ ایسا ناباک عالم جاہل و معتد ہے باک و غافل ہو جاوے -
 اور کہی خیال و دلین نہ لاوے - ایاز قدر خوشناس - فلیظہ الانسان مہ
 خلق ۛ محقق من نادر و افق شحج مومن من الصلب و التراب ۛ لمے غفلت
 ہم آپ کو بھولے - زخاک آفریدت خداوند پاک ۛ پس ای آدمی عاجزی کن جو
 خاک - زخاک آفریدند آتش سبایش - جز آتش نہ بھیج سکر کن سبایش - بلکہ
 لائق و سزاوارست بحال عبادطکی بنیاد و یون جسے ہم خاک شرمین از آنکہ خاک شرمی
 - آبا من سبائون نصیب بلند اقبال یون کہ بدولت عمل حسنہ و فضل خداوند تبارک و تعالی
 ان آیات بامرات کاہر جاوے ۛ یومئذ یأمرنا سعیدہا راضیہ فی جنۃ عالیہ
 لا تسمع فیہا لایۃ فیہا عین جارۃ فیہا سرور و فرح و عۃ و اکو اب تو صو عۃ
 و تارۃ و مفعوفۃ و تارابی و بتوفۃ لموہفہ خوش کسیکہ باغوش حورین بہ
 خوش کسیکہ بچند گل نظارہ او - آج میں اس نشہ غفلت میں تو محمود سخن یون کہ کل
 کو دہرے میں مارا جاوے اور جب نشہ مرن ہوا جاتے تو یہ ترانہ گاتارہ جاوے کہ تبارک
 یا کینے تو تہ جیوتی ۛ برگ غیشی بگور غیش زست ۛ کس نیار و زلیخ تمین ہست
 لموہفہ کار فروار است کن اور نہ ای عقل تمام ۛ و غفلت سبکداری پس بیانی
 خوری - آبا منے کوئی ایسی تدبیر کی ہے کہ جس سے سرور اس غفلت و حرم کا حاصل

کتاب حبیب البیضاء
 بحسب صورت کتاب
 خوش کسیکہ کتابش
 بیان را کار و بچشم
 علا سالجا و لا یتکرم
 سعادتم ہے جیف ہے
 اور کہی خیال و دلین
 خلق ۛ محقق من نادر
 ہم آپ کو بھولے -
 خاک - زخاک آفریدند
 لائق و سزاوارست
 - آبا من سبائون
 ان آیات بامرات
 لا تسمع فیہا لایۃ
 و تارۃ و مفعوفۃ
 خوش کسیکہ باغوش
 خوش کسیکہ بچند
 کو دہرے میں مارا
 یا کینے تو تہ جیوتی
 لموہفہ کار فروار
 خوری - آبا منے

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْتَعِيزُ بِكَ بِرَحْمَةِ الْعَاقِبَةِ ۝ کا سہ چشم حریفان پر بندہ تا سہ دہان نشدہ پر درخشاں
 قال صلکم عن من قتل مطیع ۝ گنت چشم تنگ دنیا و دارا ۝ با فاعلت پر کند امانک گورہ مطیع
 راسہ حوست و ہر سہ سہی ۝ ازان نسبت و طعنا لہ بھی ۝ آبا میں سہی بلخ ۝ کہید اس امر میں کر
 رہا ہوں کہ بدولت عمل حسنہ و بوسیدہ کردار ضعیفہ مستی اس آید سے ہر جاووں اِن اَلْاِنْسَانُ لَفَیْ
 خُسْرٍ ۝ ہر دم از عمر میر و دلف ۝ چون نگہ میکنم نمازیسی ۝ اسی کہ چاہ وقت و در خواہی
 مگر این بجز روز و ربابے ۝ اور بڑا لونا تو یہ ہے کہ شب و روز خود نا تویش و دقت خواب نر گوش
 رہی ۝ احکام الہی و اسرار انعامی سے غافل و فکر وستی سہل آفت سے عاقل ۝ سو آو آہ کلو ادا ہوا
 اور کچھ نہ پڑا و بغیر آو کہ یہ خاک کو اما طاب لکم من العشاء کے اور کچھ کلمہ نہ شنا اس کلمہ سرایہ کجست
 بخیر ۝ اندرون از طعام خالی دار ۝ تا روز نور صوف ہمینی ۝ تھی از مکتبی بعت آن کہ کہ
 بڑی از طعام تابانی ۝ اب گو یا مصلوق اس کلام عبرت انجام کی ہو گئی ۝ خدا جہ از حرمی و شکاری
 کہہ شکم پر کند گھے خالی ۝ نہ نے غم جنت ست دلی و دوزخ ۝ جہای او سبز زہت با مطیع ۝ سبحان
 عجب معاملہ ہے کی بھی نہان بوسیدہ انوار معرفت و خلافت الہی و حقیقتہ افضل اللہ اکبر ہے انصاف ست
 طاقہ تاشاب ہے کہ یہی مجموعہ حکمت گنجینہ قدرت و صفت و کرم جہت بر جہل شفیقہ و فعلی ماریضہ ہوں
 و مضروب دھنس و از دل و بجز حیوانات و مطیع بر صابہ جنگو تم پریشان ظاہر پر گندہ باطن و کجی ہو
 اوین ہی کچھ صاحب باطن و صاحب حال فعال ہوتے ہیں ۝ خاکساران جہان با حقارت سکر
 توجہ دانی کہ دین گرد سواری باشند ۝ آرجو صاحب درع و تقوی و ظاہر آراستہ و بطلم ظاہر
 پیراستہ نظر آتے ہیں اوین اکثر پر گندہ باطن پریشان حال مضطرب السال پاتے جاتے ہیں ۝ آنکہ
 جہن پتہ و پیش ہمہ مغرہ ۝ پوست بر پوست بود بچہ پیاز ۝ آبا مجھے یہ بھی خبر ہے کہ خطا ہے
 تسبیح و استغفار جو بظاہر خطاب ختم الرسالت سے ہے واقع میں مخاطب کامین ہوں میں تسبیح

خطا کہ خود میں آویز
 سمجھو زون بڑا ہے

خدا را رسد و آید و کنی بر وی بی باغین است و استغفر و آید کان تو با بی
 و یا ایضا لغز و تب من غرا خیره فان العوائد یا نیکم ان زهرت فار و با ۵
 خدمت آور که در هر طاعت است بخار و عاصیان از گناه تو بکنند عابدان از عبادت
 استغفار - آنچه تهنید الهان انا و آخر و فصلی علی خیر الخلق حسین صلعم صلوة
 و انما بیجا آوری سجود و فکر الی جناب کریم کار ساز و کار ختم
 این ترانه عاجز نه - لمولفه لطف حق چون کار ساز بیاشند بهر او در نوازی
 کند و سهل و آسنان میکنند و شوار با میدید سراج عزت کار را لطف حق چه مطلب را
 شد و لیل میناید سحر مطلوب بسبیل و آن لعلنا که ناید در گمان میکند و در عایت
 کاروان مینشت گل از لطف شکری شود از انصاف تشنگی شود از سیرت حاکمها میدید
 که کم درو اسباب شود از غنا و داد که به منی از کرم ندان صد غم گشتی و از لطف دشت
 باغی میشود بین با از مهر زانو انداخته لطف موج دریا میشود خوشه گل عقد را
 میشود از ترحم منزل اسرار و در بطاعت یکتا بود و از لطف کوه کاهی
 میشود از عزت لیسع ماسه و لطف و ان که گشت خاک چه چشم قوم
 بجز شد قرقناک و خط از ایمه شب جوش کرم و در سایه در خیابان ام و یوسف بوی
 مایه دهند هم نبوت هم شهنشاهی دهند همور راجاه سلطانی دهند بهدی را
 در و سانی دهند موسی عمران چه بدین راز و در طمانیت شاد او شود و در شست
 شبت تعلیل با معافه گوی سبقت بر و در بر اجاده در اعانت سنت الله قدر خلعت و در
 صلوات عارقه الله قدر جت نه است از دست روشن است آیه انا فتحنا مغلن است
 حضرت از شر اناس با قدر است و آیه که است عید تبار هست و الفی و کوثر آمد بر رسول

این کلام را در هر روز بخواند
 از هر روز و هر ساعت
 و هر حال

[illegible]

[illegible]

دستخط و تاریخ از کتب و اسناد

وہنڈل

نظمی

3/24/54

الملك خرجت من يد اليمامة وحكمه لكن اخرجنيك فقيده قال الله صلعم من لم يسمع علمه جملته
 قال اخرجنيك من عبادته ارجل فقل ايضاً نوم العالم عبادة فلو كنت ارجل كنت
 فقلت في حكمة لسانك قال ارجل فتعجب القاصي من رده فخطب ثم قال ان السارقين
 قبيحة فربما تخرجك السارق فوالله ان السارقين ليس فيها حكمة فقلت في ذلك رديا اولاً
 اسرق فاحمل سنة الامارة واحدة وبعده اتوسل الى السيد قال القاصي قال الله ان الله لا يصلي
 على اعداء من قال السارق انت الذي فهمت على نفسك انت الذي فهمت في هذه الوقت وهو
 ولكن اخرجنيك من عبادته قال السارق انك برحمتي بافك آية من القرآن اولها هو ان
 احسن لك حيث اخرجنيك بها فاني اخرجنيك قال القاصي استمع ان ناخذ خديا في وخطبة قال السارق
 نعم فاعلم اني اخرجنيك من عبادته وارجل فقل ايضاً نوم العالم عبادة فلو كنت ارجل كنت
 اخرجنيك من عبادته قال السارق يا سيد القاصي لا تسرفنا ارجل فقل ايضاً نوم العالم عبادة
 الى البنتين حتى تاحتران ما تخرجني من عبادته حتى تخرجوني الى الصبح وانت اذا كنت
 فقلت في حكمة لسانك قال السارق يا سيد القاصي لا تسرفنا ارجل فقل ايضاً نوم العالم عبادة
 انا فرزت القرآن انما سمعت ما قال اولاً اخرجنيك من عبادته قال القاصي اخرجنيك من عبادته
 واسر ولا بغض ارجل قال السارق اخرجنيك من عبادته حتى تخرجني الى حرة رضى
 عن النبي صلعم انما قال من ترك سنتي فليكن مني ولا ارجل فقل ايضاً نوم العالم عبادة
 اللعنة ارجل اولاً ارجل من عبادته ولا ارجل فقل ايضاً نوم العالم عبادة
 القاصي اخرجنيك من عبادته ان لا اخرجنيك من عبادته قال السارق اخرجنيك من عبادته
 ارجل فقل ايضاً نوم العالم عبادة ولا ارجل فقل ايضاً نوم العالم عبادة
 عمن مدحوا به فخرجنيك من عبادته فقلت في ذلك رديا راجعاً الى رديا

ان افسانہ

على خيط غيرة قال نعم قال اسرق حبة عرجون من ابي حنيفة ربه عن ابنه صلعم انه قال
 السوران جازرة للضرورة فانما نخل ثيابك قال القاضى كيف اخلع القميص وما لي اغتزل
 حبيبه قال اسارق من غرق في البحر ثم سلم وصلى عريانا بين يديه ثم اقبل اسارق اظلم
 القاضى فاذا فرغت فاقم من ثوبي حتى تسوي خمسة متقال مود الزب قال اسارق يا سيد القاضى
 اودع الى خلفك حببت لخراف قال القاضى هذا ثاقل الله كما تكال اسارق ما بدلت لخراف ان
 القاضى تكذب يا ابني انا انا في ثوبي انا في ثوبي انا في ثوبي انا في ثوبي انا في ثوبي انا في ثوبي
 ارادى ثم فككت عن ردي انا في ثوبي انا في ثوبي انا في ثوبي انا في ثوبي انا في ثوبي انا في ثوبي
 يعار فيه لك قال اسارق نعم قال القاضى انا في ثوبي انا في ثوبي انا في ثوبي انا في ثوبي انا في ثوبي
 قال نعم ذلك فعلى اسارق انا في ثوبي انا في ثوبي انا في ثوبي انا في ثوبي انا في ثوبي انا في ثوبي
 دفع اخا من مريه وري اليه اسارق وقال اخذ الله لك منها ما خذت فقال لا يملك الله
 منك فقال اسارق الى القاضى الى منزلي فاني انا في ثوبي انا في ثوبي انا في ثوبي انا في ثوبي
 نيا به ففعل الصبح فلما فرغ من صلواته فوجد على مجلس الحكم وروى عن القاضى فقال له عاوده مالي
 اراك مغول الى انا في ثوبي انا في ثوبي انا في ثوبي انا في ثوبي انا في ثوبي انا في ثوبي
 نظرت فغنى واما انا في ثوبي انا في ثوبي انا في ثوبي انا في ثوبي انا في ثوبي انا في ثوبي
 رسول الله صلعم فيها القاضى في ثوبي انا في ثوبي انا في ثوبي انا في ثوبي انا في ثوبي انا في ثوبي
 من بين الدواب فقال انا في ثوبي انا في ثوبي انا في ثوبي انا في ثوبي انا في ثوبي انا في ثوبي
 يخاف مني القاضى فقال له ان في الدواب رجلا معه ثيابك فوسمك الله ثيابك ثيابك
 فقال القاضى انا في ثوبي انا في ثوبي انا في ثوبي انا في ثوبي انا في ثوبي انا في ثوبي
 اسارق في صدي لي مجلس لم يسلم على احد منهم فقال له القاضى اسارق حبيبي

ما فعلت البارحة حتى كنت في ذلك الوقت في البيت
 لا اطيع والارواح منك لا اطيع فيك فقلت قال القاضي ما احببتك قال السارق
 لا احببت من عندك البارحة رايتك قرب عندي ان القاضي يملك عندي فقال القاضي
 لا ادري على ذلك قال السارق خذني الى منزلي حرره وضع عنك مني معلوم فقال القاضي
 اسكن في فمته حتى لا يفضي ويطلعوني بالعبدية فيه ثم قال له كف عن الكلام وذا اجبت
 اخبرنا ما احببتك فحدثك فقال السارق اعلم يا سيد القاضي اني لا امررت عليك البارحة
 اشتريت دارا فخبين من قال من ذم وقد حدثك من حق حتى تدفع اليه بقدر
 قال وخذها الى قال انك تكلمت يا سبي وديك لا دعوة ومطالبة لك قال
 فقلت القاضي وفتح خزانة عوزان خمس منقلا من ذم بيت قال له السيد
 رضي فقبل القاضي ومضى السارق فقلت له وخذها يا بكفة ما فعل البارحة حتى رايتك
 اليك فحدثت خمس منقلا من ذم فقال له اسكن في فمته حتى لا يطلع عليك
 فخرج وحدثني انك وخذها يا بكفة بالكتاب والاولا من الايات والروايات وذا ما بين
 بضعين حديث القاضي والسارق وما جرى بينهما والله اعلم بالصواب الى ان خرج والاب
 قد تمت هذه القصة بغير حرج ولا عيب

الحمد لله الذي ارضى عني

في قوله

عرجي

